

Posted On Kitab Nagri

# حویلی

لائبرے

”کیوں نہ ہم لوگ تینوں مل کر حویلی چلے ان چھٹیوں میں؟“  
”کون سی حویلی؟“ ان میں سے ایک دوست نے کہاں تھا۔

یہ بہاولپور کی اسلامیہ یونیورسٹی تھی۔ اور یہ تین لڑکیوں پر گروپ مشتمل تھا۔ اور یہ تینوں ہریٹچ پر بیٹھ کر چھٹیاں گزارنے کا پلان کر رہی تھی۔ اور ٹیبل پر مختلف کھانے کی اشیاء رکھی ہوئی تھی۔ اور یہ تینوں سوچ رہی تھی کہ کس طرح سے چھٹیاں گزاری جائے۔ یہ تینوں کمپیوٹر سوفٹویئر کی اسٹوڈینٹ تھی۔ آج ان کا لاسٹ پیپر تھا اور یونی کی طرف سے پندرہ دن کی چھٹیاں دی گئی تھی۔ اور ان چھٹیوں کو یادگار بنانے کے لیے ان لوگوں نے اس دفعہ کچھ الگ کرنے کا سوچا تھا۔

یہ تین لڑکیاں یونی میں ایچ گروپ کے نام سے جانی جاتی تھی۔ اور ان تینوں کی خاص بات یہ تھی کہ ان تینوں کو ہی گلاسسز لگی ہوئی تھی۔ حوریہ جو دیکھنے میں کافی پیاری تھی۔ اور ساتھ میں اس کو گلاسسز لگی

## Posted On Kitab Nagri

ہوئی تھی۔ جو اس کے چہرے پر کافی اچھی لگتی تھی۔ آگے سے بے بی کٹینگ کی ہوئی تھی۔ لیکن تھوڑی سی ڈرپوک تھی ہر چیز میں اس کا کوئی نہ کوئی وہم ہوتا رہتا تھا۔  
دوسری حور تھی اس کے نین نقش پیارے تھے۔ لیکن رنگ اس کا سانولا سا تھا۔ اس کو بھی گلاسسز لگی تھی۔ یہ ہمیشہ اپنی گلاسسز کو تھوڑی سی نیچے رکھتی تھی۔ اور اس کے بال کرلی تھے۔ اور ہمیشہ حجاب لیا ہوا ہوتا تھا۔ اور یہ کافی بہادر تھی۔ اسے مختلف ایڈوینچر کرنے کا شوق بھی تھا۔ لیکن اس دفعہ اور یہ اسی کا آئیڈیا تھا۔ حویلی جانے کا اور ان کی تیسری دوست ہیرا تھی۔ اس کا رنگ صاف تھا۔ لیکن ہمیشہ چہرے پر نقاب رہتا تھا۔ اور اسے بھی گلاسسز لگی ہوئی تھی۔

”ارے وہی حویلی جس کے بارے میں آج کل بڑے چرچے ہیں۔“ اس نے برگرمہ میں ڈال کر بات کی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

”کیا تمہارا دماغ خراب ہے حور؟“ کوئی ہم سے نہیں جائے گا اس حویلی میں پہلے ہی مجھے ان چیزوں سے ڈر لگتا ہے ادھر گئی تو میں مر ہی جاؤ گئی۔

## Posted On Kitab Nagri

”ہاں یار حوریہ صحیح کہ رہی ہے۔“ یہ بات ہیرا نے کہی تھی اسے بھی ان چیزوں سے ڈر لگتا تھا لیکن اتنا زیادہ نہیں لگتا تھا۔

تم لوگوں کی میں کوئی بکواس نہیں سن رہی ہو ہم تینوں جائے گے اور لازمی جائے گے اس لیے تم دونوں کل صبح تیار رہنا مل کر چلے گئے مزہ بھی آئے گا اب تم دونوں میں سے کچھ بھی کہاں نہ تو پھر یاد رکھنا حوریہ ابھی کچھ بولنے ہی لگی تھی لیکن اس نے پہلے ہی رک دیا تھا۔

”اوکے“ دونوں نے ایک ساتھ ہلکی آواز میں کہاں تھا۔ انہیں معلوم تھا وہ کسی کی بھی نہیں سنے گی ہمیشہ اپنی کرے گئی۔

وہ تینوں صبح کے وقت ہی ناشتہ کر کے نکل گئی تھی۔ اور اب وہ تینوں حویلی کے باہر ہی کھڑی تھی۔

یہ حویلی باہر سے بالکل ہی خستہ حال تھی۔ حویلی بالکل پورانے زمانے کی تھی۔ اور آس پاس اتنی آبادی نہیں تھی۔ بالکل کچا علاقہ تھا۔ دور دور تک کوئی گھر نہیں تھے۔ بس ایک دکان تھی۔ وہ بھی کافی آگے تھی۔

## Posted On Kitab Nagri

اور کچھ مکان بنے ہوئے تھے۔ ایسا لگتا تھا کہ یہاں اس گھر میں کوئی بھی نہیں ہے۔ جگہ جگہ مٹی کے ریت کے ڈھیر پڑے ہوئے تھے اور ہوا کی وجہ سے مٹی ہی مٹی تھی۔

”یار ایک بار پھر سوچ لوں کے جانا ہے کہ نہیں یہ نہ ہو کہ اندر جا کر کوئی مصیبت نہ کھڑی ہو جائے۔“ اس نے اپنا دوپٹہ صحیح کیا تھا جو ہوا کی وجہ سے ادھر ادھر ہو رہا تھا۔

”کچھ نہیں ہو گا ہیرا آؤ اندر چلے۔“

”اس حویلی میں تو تالا ہی نہیں لگا ہوا ہے۔“ حوریہ نے ادھر ادھر دیکھ کر کھاتھا۔

”شکر ہے میڈم آپ کی آواز تو سنی مجھے لگا شاید ڈر کر کومہ میں نہ چلی گئی ہو تمہاری آواز۔“ حوریہ نے مکمل حویلی کا جائزہ لیا تھا۔

”میں اب اتنی بھی ڈر پوک نہیں ہو۔“ حوریہ نے منہ بنا کر کھاتھا۔

”وہ تو دیکھ لیے گئے کون ہے کون نہیں۔“

## Posted On Kitab Nagri

اندر سے بالکل کھنڈر تھی۔ حویلی ایسا لگتا تھا کہ ایک دو دفعہ دکھا دیا تو حویلی گر جائے گی۔ اور جگہ جگہ مٹی تھی۔ سامنے دو کمرے بنے ہوئے تھے جو کھولے ہوئے تھے۔ اس کے علاوہ سب کچھ بند تھا۔ اور سامنے ہی سڑیاں اوپر کی طرف جاتی تھی یہ حویلی بالکل کچی تھی۔

”چلو آؤ بعد میں دیکھے گئے حویلی پہلے کھانے کا انتظام کرے۔“ حور نے سامنے والے روم میں جاتے ہوئے اس نے کہاں تھا۔

یہ رات کا وقت تھا۔ مکمل خاموشی تھی۔ ایسا لگ رہا تھا ہو کا عالم ہو زرا سی بھی کوئی چیز گرتی تو پوری حویلی میں اس کی آواز گونجی تھی۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

”حور یہ تم جا کر کیچن سے پانی لیے کر آؤ“

”میں“ اس نے اپنے سامنے انگلی کر کے کہاں تھا۔

## Posted On Kitab Nagri

”ہاں جی آپ تمہارے علاؤہ کوئی اور نام کی حوریہ ہے نہیں نہ تو جاؤ لیے کر آؤ۔“ حور نے پورے کمرے میں انگلی گھما کر کہا تھا۔

”اور ہاں یہ موبائل بھی لئے جاؤ اپنا لائٹ تو نہیں ہے لیکن تمہیں کام آئے گی۔“ حور نے سامنے پڑا موبائل اٹھا کر کہا تھا۔

”مجھے ڈر لگتا ہے میں نہیں جاؤ گئی تم جاؤ اپنے آپ کو اتنا بہادر سمجھتی ہو یا پھر اس ہیر کو بھیجو۔“ حور نے ہیر کے پاس انگلی کر کے کہا تھا جو موبائل میں مزے سے گیم کھیل رہی تھی ۔

”میں تو بالکل نہیں جاؤ گئی اور میں بہادر ہو اور مجھے کسی کو بتانے کی ضرورت نہیں ہے“

”اور مجھے تو بالکل بھی مت کہنا مجھ سے اب نہیں اٹھا جائے گا میں نے کیچن میں برتن بھی دھوئیں تھے یاد ہو تو۔“ ہیر نے موبائل میں گیم کھیل کر ہی جواب دیا تھا

”وہ خاموشی سے اٹھ کر پانی لینے چلی گئی تھی۔“ اسے ویسے بھی پیاس لگی تھی۔

# Posted On Kitab Nagri

وہ کیچن میں کھڑی پانی بھر رہی تھی اور آس پاس بھی دیکھ رہی تھی اسے ایسا لگ رہا تھا جیسے کوئی کھڑا ہو اس کے پاس۔

کسی نے کندھے پر پیچھے سے ہاتھ رکھا تھا۔

”آآآآ۔۔۔۔۔۔ اس نے زور سے چیخ ماری تھی.“ اور ساتھ میں موبائل بھی ہاتھ سے گر گیا تھا

”کو۔۔۔ کو۔۔۔ کون۔۔۔۔۔ ہے۔“ اس نے رک رک کر پوچھا تھا وہ بہت زیادہ ڈر گئی تھی اور ساتھ اس کی ڈھر کن بھی بہت تیز ہو گئی تھی۔

”میں ہو حور آؤ اوپر چلے ہوا چل رہی ہے بہت پیاری“۔

”اوپر اتنی رات کو وہ ابھی بھی ڈر رہی تھی۔“ حوریہ نے اندھیرے میں اس کا چہرہ دیکھ کر کہا تھا۔

”ہاں آ جاؤ چلے اوپر آسمانوں کی سیر کرنے۔“ حور نے اس کا ہاتھ پکڑ کر کہا تھا۔

وہ اس کے ساتھ سڑیوں سے اوپر جا رہی تھی ہر طرف اندھیرا ہی اندھیرا تھا کچھ بھی نظر نہیں آ رہا تھا۔



# Posted On Kitab Nagri

”حور نیچے چلتے ہیں۔“ ابھی اس کی بات بھی پوری نہیں ہوئی تھی کہ

اچانک ہی حوریہ نہ چیخ ماکر نیچے کی طرف بھاگی تھی پر طرف چپخنے اور ہسنے کی آوازے تھی وہ ڈر کر نیچے کی طرف بھاگ رہی تھی اچانک ہی وہ کسی چیز سے ٹکرائی تھی

”کیا ہوا حور تم ٹھیک ہو اتنی زور سے کیوں چیخی ہو۔“ ہیر نے پوچھا تھا۔ جو ٹکمرانے سے نیچے گر گئی تھی

”ا\_\_\_\_\_ و\_\_\_\_ ا\_\_\_\_\_ اس سے بولا ہی نہیں جا رہا تھا اس کی ڈھر کن بہت تیز ہوگئی تھی اور  
ساتھ میں پیسینا پسینا ہو گئی تھی ۔

[illegible]

دونوں نے جیسے ہی حوریہ کی چیخ سنی تو فوراً سے کمرے سے نکل کر آ گئی تھی۔  
اور انہوں نے فوراً موبائل کی لائٹ اون کی تھی۔

”کیا ہوا حوریہ تم ٹھیک ہو۔“

وہ ان دونوں سے بھی ڈر رہی تھی .



## Posted On Kitab Nagri

”ت-----ت-----“ وہ کبھی اوپر دیکھ رہی تھی تو کبھی وہ اس طرف جہاں پر وہ پہلے دونوں کھڑے تھے۔

حوریہ کیا ہوا ہے تمہیں

”تم ٹھیک تو ہونہ“ حور نے اس سے پوچھا تھا۔

”و-----و-----وہاں-----ت-----م-----“ وہ بہت ڈر گئی تھی اور ڈر کر بیہوش ہو گئی تھی۔

”ہیر تم جلدی سے پانی لیے کر آؤ جب تک میں اسے سنبھالوں۔“ حوریہ وہ جلدی سے نیچے بیٹھ کر اس کے گالوں کو تھپتھپارہی تھی۔

”یہ لوں پانی حور۔“ ہیر فوراً سے بھاگ کر پانی لائی تھی کیچن سے۔

حور نے پانی لے کر اس کے چہرے پر چھینٹے پھینکی تھی۔

”حور تم ٹھیک ہو کیا ہوا تھا۔“ اسے جیسے ہی ہوش آیا تھا فوراً سے حور نے اس سے پوچھا تھا

”وہ ایک بار اسے دیکھ کر پھر سے بیہوشی ہو گئی تھی۔“ اسے دوبار کیا ہوا۔“ ہیر نے پوچھا تھا۔

”بتا نہیں میں اسے کمرے میں اٹھا کر لئے جاتی ہو۔“

## Posted On Kitab Nagri

تم اوپر جا کر دیکھو کے کوئی ہے تو نہیں اور موبائل بھی لئے جاؤ اپنا دیوان سے جانا جب تک میں اسے کمرے لئے جاتی ہو

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو  
**kitabnagri.xyz** آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔  
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو  
ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va3357500595)

## Posted On Kitab Nagri

”ٹھیک ہے میں چیک کرتی ہو جب تک تم اس کے ساتھ رہو۔“

وہ اسے اٹھا کر آرام سے کمرے میں لئے آئی تھی۔

اتنی دیر میں ہیر کے چیخنے کی آواز آئی تھی۔

وہ فوراً سے کمرے سے نکل کر اوپر کی طرف بھاگی۔

”ہیر ہیر ہیر۔“ اس نے ہیر کو آواز دینا شروع کر دی تھی۔

اس نے جیسے ہی سامنے دیکھا تو اس کے رونگٹے کھڑے ہو گئے تھے سامنے کا منظر دیکھ کر وہ گرتے

گرتے بچی تھی اور فوراً سے نیچے کی طرف بھاگی تھی اور اس نے جیسے ہی کمرے میں دیکھا تھا چیخ نکلتے نکلتے

رہ گئی تھی اسے سمجھ ہی نہیں آرہی تھی اب وہ کیا کرے۔

اس نے فوراً سے نمبر ڈائل کیا ہاں میں حور بول رہی ہو تم چودھری حویلی میں آ جاؤ جلدی سے بہت بڑی

گڑ بڑ ہو گئی ہے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

”آگئے سے کچھ جواب دیا گیا تھا۔“

تو اس نے ”اوکے“ کہہ کر کال کٹ کر دی تھی۔

”یہ حویلی بہت خطرناک ہے یا اللہ میں کیا کروں۔“ وہ ادھر ادھر سے چکر لگا رہی تھی اسے کچھ سمجھ ہی

نہیں آرہا تھا وہ کیا کرے اسے ابھی اپنی دونوں دوستوں کو بھی ڈھونڈنا تھا جو بتا نہیں کہاں پر چلی گئی تھی۔

## Posted On Kitab Nagri

کسی بھی طرح اس حویلی سے نکلنا ہے چاہیے کچھ بھی ہو جائے۔ اس نے موبائل اٹھایا اور باہر نکل آئی تھی اور سامنے کی طرف بہت بڑا صحن تھا وہ اس طرف چلی گئی تھی۔

”یا اللہ میری مدد کر یہاں سے ہم نکل سکے۔“ اس نے دل ہی دل میں کہا تھا۔

اتنی ہی دیر میں اس کا موبائل بجنا شروع ہو چکا تھا

”تم سب آگئے ہو۔“ اوکے جلدی سے اندر آ جاؤ میں یہی پر ہو۔

وہ اپنے ساتھیوں کے ساتھ اندر آ گیا تھا۔

”تمہیں پورا یقین ہے نہ جو بات تم نے بتائی ہے۔“

”مجھے پورا یقین ہے یہ حویلی بہت خطرناک ہے جلدی سے کچھ کروں ورنہ میری دوستوں کو کچھ ہونہ

جائے کسی بھی طرح یہاں سے انہیں نکالوں پلیز جلدی کروں جو بھی کرنا ہے۔“ اس نے ادھر ادھر

دیکھ کر کہا تھا اس کی کانوں میں کہاں تھا۔

”اوکے تم میرے ساتھ آؤ۔“

www.kitabnagri.com

”اور تم لوگ ادھر ادھر جاؤ اور ڈھونڈو انہیں۔“

وہ سارے ادھر ادھر ہو گئے تھے۔

## Posted On Kitab Nagri

وہ دونوں سامنے بنے حال کے اندر جا رہے تھے سارے دروازے بند تھے وہ جیسے ہی حال سے باہر آئے تو سامنے ہی اجرے باغ کا منظر پیش کر رہا تھا سامنے ہی کنواں بنا ہوا تھا اس پاس بہت ہی برا حال تھا جیسے صدیوں سے یہاں پر کوئی نہیں آیا تھا۔

”کہاں ہے وہ جگہ جو تم نے بتائی ہے“ اس نے حور کی طرف دیکھ کر کہا تھا۔  
”وہ سامنے میں نے یہی دیکھا تھا وہ سب منظر مجھے اپنے آنکھوں پر یقین ہی نہیں آرہا ہے کہ یہ سب کیسے ہو سکتا ہے۔“

”ہو سکتا ہے اس دنیا میں ہر قسم کی مخلوق ہے تم چلو اور دیہان رکھنا اپنا۔“ اس نے سامنے ہی جگہ دیکھا تھا جس جگہ حور کی انگلی تھی۔

وہ دونوں سامنے ہی جا رہے تھے۔

”آ۔۔۔۔۔ اس نے ہلکی سی چیخ ماری تھی۔“ اس کا اچانک ہی اس کا پاؤں مرا تھا۔

وہ آگے جا ہی رہا تھا اس کی چیخ سن کر فوراً اسے اس کے پاس آیا تھا۔ ”تم ٹھیک ہو اس نے پوچھا تھا۔“  
”ہاں میں ٹھیک ہو لیکن یہ نیچے دیکھو کیا ہے۔“

”اوں مائی گاڈ یہ کیا ہے؟“

”ہمیں جانا ہو گا جلدی سے یہ نہ ہو کچھ ہو جائے جلدی سے چلو یہاں سے۔“

”آرام سے آؤ نیچے چلے“

## Posted On Kitab Nagri

وہ دونوں نیچے ہی کی طرف جارہے تھے ہر طرف ڈھانچے پڑے تھے۔ اور سامنے ہی دو کمرے بنے ہوئے تھے۔ چیخنے کی، آوازیں آرہی تھیں، کسی کے ہسنے کی، کسی کے بولنے کی، اور کسی کے رونے کی، ہر طرف عجیب سا ماحول تھا،

ان کے باقی ساتھی بھی آگئی تھے وہ لوگ سب ادھر ادھر ہو گئے تھے۔  
”جلدی سے ان کو گھیرے میں لئے لو۔“ اس نے سامنے کا منظر دیکھ کر اپنے ساتھیوں سے آہستہ آواز میں کہاں تھا۔

”تم دیہان سے ادھر ہی رکوں ہم آتے ہیں۔“  
ہر طرف سے شور کی آوازیں آنا شروع ہو گئی تھیں وہ ایک طرف چھپ کر بیٹھ گئی تھیں۔  
ان ساروں کو گھیرے میں لئے لیا تھا۔

وہ فوراً سے اندر کی طرف بھاگی تھیں تو اندر بہت سی لڑکیاں اور بچے وغیرہ تھے۔

ان سب لوگوں کو ان کے گھر پہنچا دوں۔  
”ہیر حوریہ اس نے دونوں کو آواز دی تھی۔“ وہ فوراً سے بھاگ کر اس کے گلے لگ گئی تھی۔  
”تمہیں کیسے بتا چلا یہ سب کچھ“ ہیر نے اس کے گلے لگ کر پوچھا تھا۔

تو اس نے سارا منظر یاد کیا تھا۔



## Posted On Kitab Nagri

”ہم کمپیوٹر سوفٹویئر کے اسٹوڈینٹ ہے اور یہ پہیلی کوئی اور بھی آسانی سے حل کر سکتا ہے اگر وہ اپنے ہوش و حواس میں ہو لیکن جو منظر اس طرح دیکھا یا جاتا تھا کہ ایسا لگتا تھا سب کچھ سچ ہے جو تم لوگوں نے دیکھا وہ سب ایک جھوٹ تھا“ اس نے دونوں کو دیکھ کر بات کی تھی

”کیا مطلب کیسا منظر“

”وہی جو منظر تم دونوں نے دیکھا تھا“۔

”مطلب وہ سب کچھ“ حور یہ نے اس کی طرف دیکھ کر پوچھا تھا۔

جب میں اوپر ہیر کو ڈھونڈنے گئی تھی۔

اس نے فوراً ہی منہ پر ہاتھ رکھ لیا تھا تاکہ کوئی نہ دیکھ سے اس نے سامنے جو منظر دیکھا تھا اگر کوئی اور ہوتا تو اسے سب کچھ سچ لگتا۔

اس نے سامنے دیکھا تھا اگر کوئی اور منظر دیکھتا تو جلدی سے بیہوشی ہو جاتا حور نے سامنے حور یہ کا سایہ دیکھا تھا جو ہاتھ میں پکڑے گوشت کھا رہی تھی اور ساتھ میں ایک آدمی کی لاش تھی جو کٹی ہوئی تھی۔

اور اس کے منہ پر خون لگا ہوا تھا آس پاس اور بھی بہت سی چڑیل بیٹھ کر جنگلیوں کی طرف گوشت کھا رہی تھی۔

جب اس نے سامنے درخت پر دیکھا تو سب کچھ اسے سمجھ آ گئی تھی کہ یہ سب کچھ کیا ہے ۔



## Posted On Kitab Nagri

اس نے سامنے ہی دیکھا تھا پرو جیکٹر لگا ہوا تھا۔ جب پرو جیکٹر کے پاس سے کچھ چیز گزرتی ہے تو اس کی روشنی دوسرے تک لازمی پڑتی ہے اسی طرح جب وہ سایہ مطلب پرو جیکٹر حوریہ کا چہرہ دیکھا رہا تھا تو درخت جو پرو جیکٹر کی روشنی اس ٹھنی پر بھی پر رہی تھی جو ان سایہ کے درمیان آرہی تھی۔ تو وہ فوراً نیچے بھاگی تھی جیسے ہی وہ نیچے کمرے کی طرف گئی تو میں نے دیکھا تم بھی نہیں ہو اور ساتھ میں پرو جیکٹر سے ہر چیز کو سیٹ کیا ہوا تھا اس پاس بہت سی چیزیں گزر رہی تھی اور جب وہ پرو جیکٹر کی روشنی پلر کے پاس گئی تو مجھے پورا یقین ہو گیا کہ یہ سب جھوٹ ہے اگر یہ سب اصلی ہوتا تو سایہ پلر کے اندر ہی غائب ہو جاتا لیکن وہ اس کے پاس سے اس طرح گزرا تھا اور اس کی روشنی پلر کی آڑ میں آگئی تھی۔ میں بالکل ہوش میں تھی اس لیے سب کچھ پہچان لیا اگر شاید کوئی اور ہوتا تو اسے مشکل آتی۔ اور اس نے فوراً سے اپنے ہمسائے عدیل جو پولیس میں تھا اس کو فون کر دیا تھا تاکہ وہ جائے اور سب مسئلے حل کر لئے اور ان لوگوں کو پکڑے یہ لوگ لڑکیاں وغیرہ ڈرگزی سمگلنگ کرتے ہیں۔ ان کو اس جگہ آسانی ہو جاتی اس طرح یہ جگہ بھوتوں کا بسیرا ہے اس لیے یہ اس بات سے مشہور ہے اور یہ بات بھی انہیں لوگوں نے پھیلائی ہے تاکہ لوگ اس جگہ نہ آئے۔

”ارے واہ حور تم واقع بہت بہادر ہو سچ میں یار۔“

”ہاں وہ تو ہو میں۔“ اس نے اپنا کالر اٹھا کر ایک ادا سے کہاں تھا۔

Posted On Kitab Nagri

ختم شدہ



## Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

kitabnagri.xyz آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

www.kitabnagri.com

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp \_ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

